# نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

## 21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

**Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com**
**www.facebook.com/AgriDepartment**

# پریس ریلیز

## محکمہ زراعت پنجاب نے کپاس کی فصل کی بہتر نگہداشت کے لئے سفارشات جاری کر دیں۔

**لاہور 03 اگست 2021:** ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق بارشوں کے دوران کپاس کے کاشتکار اُمور کاشتکاری سرانجام دینے سے پہلے ریڈیو اور ٹیلی ویژن سے نشر ہونے والی موسمی پیشن گوئی کو مدِ نظر رکھیں۔یاد رہے، بارش کا زائد پانی اگر کپاس کے کھیت میں 24 گھنٹے سے زائد کھڑا رہے تو پودوں کی نشوونما رُک جاتی ہے حتیٰ کہ 48 گھنٹے کے بعد پانی کے کھڑا رہنے کے باعث پودے مر جھانا شروع ہو جاتے ہیں۔کپاس کے کاشتکار اس نقصان سے بچنے کے لئے بارش کا زائد پانی کسی بھی ساتھ والے کھیت میں منتقل کر دیں۔اگر پاس ہی کماد یا دھان کی فصل ہو تو زائد پانی اُن کھیتوں میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔زیادہ پانی کی وجہ سے پودوں کی جڑیں کام کرنا بند کر دیتی ہیں اس لئے فصل کا رنگ اگر پیلا ہو جائے تو بارش کے پانی کی نکاسی کے بعد وتر آنے پر یوریا کا 2 فیصد محلول سپرے کریں تاکہ پودوں کی دوبارہ نشوونما شروع ہو جائے۔اس وقت کپاس کی فصل بھرپور گڈی، پھول اور ٹینڈے لے رہی ہے۔اس موقع پر کاشتکار فصل کو پانی کی کمی ہرگز نہ آنے دیں اور پانی کا استعمال واٹر سکاؤٹنگ کے بعد کریں۔پانی ترجیحاً شام کے وقت لگائیں۔کاشتکار پھل کے کیرے کو روکنے کے لئے جبریکس بحساب 10 گرام فی ایکڑ استعمال کریں۔پھول آنے پر پوٹاشیم نائٹریٹ بحساب 200 گرام، زنک سلفیٹ بحساب 250 گرام، بورک ایسڈ 300 گرام 100 لٹر پانی میں حل کر کے فی ایکڑ سپرے کریں۔اگر کپاس کی بڑھوتری زیادہ ہو اور فصل پھل کم اُٹھا رہی ہو تو میپی کوات کلورائیڈ بحساب 125 ملی لیٹر یا پوٹاشیم نائٹریٹ بحساب 500 گرام فی ایکڑ فی 100 لیٹر پانی کے ساتھ سپرے کریں۔کپاس کی فصل پر اس موسم میں سفید مکھی، سبز تیلا، تھرپس، ملی بگ اور گلابی سنڈی کے حملے کا امکان موجود ہوتا ہے۔حملہ ہونے کی صورت میں کاشتکار محکمہ زراعت کے مقامی عملے کے مشورہ سے زرعی زہروں کا سپرے کریں۔گلابی سنڈی کے موثر تدارک کیلئے 5 جنسی پھندے فی ایکڑ لگائیں اور ہر 15 دن کے وقفے سے جنسی کیپسول کو تبدیل کریں۔کاشتکار ہفتہ میں دو بار پیسٹ سکاؤٹنگ کریں اور ایک ہی قسم کی زہروں کو بار بار سپرے نہ کریں۔کھادوں کا متوازن استعمال زمین کے تجزیہ کی روشنی میں کریں۔جہاں سفید مکھی کا حملہ زیادہ ہو وہاں یوریا کی بجائے متبادل کھادیں جیسا کہ کیلشیم امونیم نائٹریٹ (گوارا کھاد) یا امونیم سلفیٹ ایک بوری فی ایکڑ استعمال کریں۔پھول آنے پر پوٹاشیم نائٹریٹ 200 گرام، زنک سلفیٹ 250 گرام، مگنیشیم سلفیٹ 300 گرام 100 لیٹر پانی میں حل کر کے فی ایکڑ سپرے کریں۔بارشوں کے بعد جڑی بوٹیوں کی پیداوار بڑھ جاتی ہے لہذا ان کی موثر تلفی کا بھی انتظام کریں

☆☆☆☆